

رَبِّهِمْ وَرَبِّكَ  
عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ بِحَمْدِكَ  
رَبِّكَ وَسَيِّدِكَ

9 رَجَبٍ 1434 2012

سَبَّحْتَ بِحَمْدِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ - وَرَبِّكَ وَسَيِّدِكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَابُ تَهْنِئَةِ الْفَتَى بِالطَّلُقِ

أَرْجَى إِلَى رَبِّكَ رَأْسِيَّةٌ مَرْصِيَّةٌ

فَأَوْخَلِي فِي عِبَادِي وَأَوْخَلِي بَعْنِي

أَرْجَى إِلَى رَبِّكَ رَأْسِيَّةٌ مَرْصِيَّةٌ  
فَأَوْخَلِي فِي عِبَادِي وَأَوْخَلِي بَعْنِي  
أَرْجَى إِلَى رَبِّكَ رَأْسِيَّةٌ مَرْصِيَّةٌ  
فَأَوْخَلِي فِي عِبَادِي وَأَوْخَلِي بَعْنِي  
أَرْجَى إِلَى رَبِّكَ رَأْسِيَّةٌ مَرْصِيَّةٌ  
فَأَوْخَلِي فِي عِبَادِي وَأَوْخَلِي بَعْنِي



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ 4 أَيْسَرُ 2012 ي ٤٥٥









שָׁמַר אֶת־הַמִּצְוֹת וְהָיָה אֵלָיו חַסְדֵּי יְהוָה וְרַחֲמָיו וְלֹא יִשְׁכַּח אֶת־הַמִּצְוֹת וְהָיָה אֵלָיו חַסְדֵּי יְהוָה וְרַחֲמָיו וְלֹא יִשְׁכַּח אֶת־הַמִּצְוֹת

וְהָיָה אֵלָיו חַסְדֵּי יְהוָה וְרַחֲמָיו וְלֹא יִשְׁכַּח אֶת־הַמִּצְוֹת וְהָיָה אֵלָיו חַסְדֵּי יְהוָה וְרַחֲמָיו וְלֹא יִשְׁכַּח אֶת־הַמִּצְוֹת

וְהָיָה אֵלָיו חַסְדֵּי יְהוָה וְרַחֲמָיו וְלֹא יִשְׁכַּח אֶת־הַמִּצְוֹת וְהָיָה אֵלָיו חַסְדֵּי יְהוָה וְרַחֲמָיו וְלֹא יִשְׁכַּח אֶת־הַמִּצְוֹת

וְהָיָה אֵלָיו חַסְדֵּי יְהוָה וְרַחֲמָיו וְלֹא יִשְׁכַּח אֶת־הַמִּצְוֹת וְהָיָה אֵלָיו חַסְדֵּי יְהוָה וְרַחֲמָיו וְלֹא יִשְׁכַּח אֶת־הַמִּצְוֹת



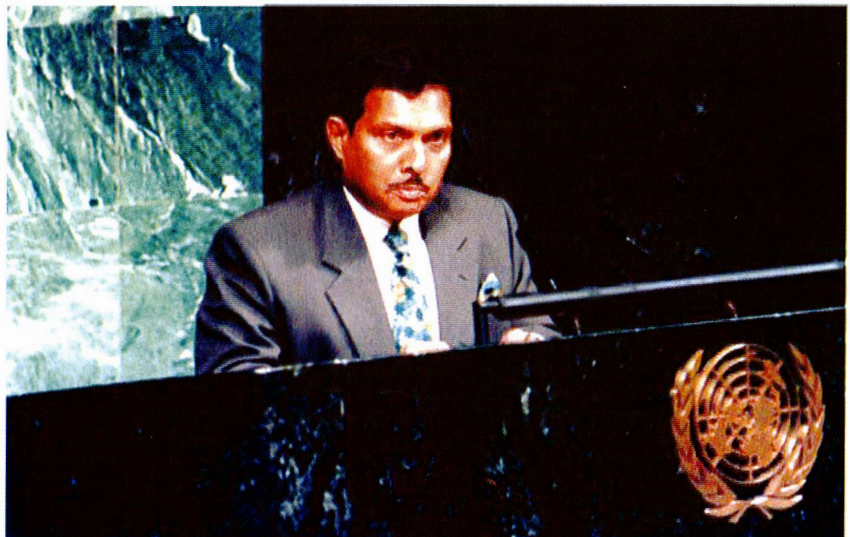


# اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٖٓ وَسَلَّمَ

## اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

### - اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٓٓ وَسَلَّمَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٓٓ وَسَلَّمَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٓٓ وَسَلَّمَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٓٓ وَسَلَّمَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٓٓ وَسَلَّمَ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٓٓ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٓٓ وَسَلَّمَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٓٓ وَسَلَّمَ



تعارف و دوستی کے لیے ہمیں خوشی ہوگی اور ہمیں امید ہے کہ یہ دوستی ہمیں  
 بہتر بنائے گی اور ہمیں بہتر بنائے گی۔

اپنی ساری زندگی میں 1983 سے اب تک ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔



ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔

ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔

ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔

ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔  
 ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں اور ہمیں بہت سی خوشیاں ملی ہیں۔



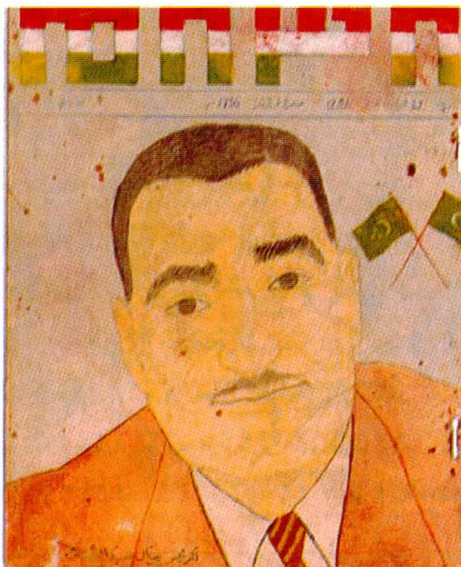








۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰



۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰



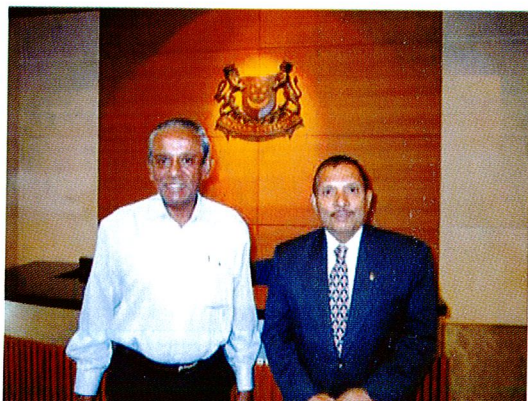








سید پرویز بھٹو کی لائبریری  
 کے لیے سید محمد رفیق بھٹو  
 کی ساری ساری کتابوں کی فہرست  
 فراہم کی ہے



سید پرویز بھٹو کی لائبریری  
 کے لیے سید محمد رفیق بھٹو  
 کی ساری ساری کتابوں کی فہرست  
 فراہم کی ہے



سید پرویز بھٹو کی لائبریری  
 کے لیے سید محمد رفیق بھٹو  
 کی ساری ساری کتابوں کی فہرست  
 فراہم کی ہے





ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە  
 ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە  
 ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە  
 ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە  
 ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە ۋەزىرە



میں نے اللہ سے دعا کی کہ وہ اس معاہدے کو مستحکم کرے اور اسے  
 ایک نئی شکل دے دے، یہ معاہدہ پاکستان کے لیے ایک نئی  
 راہ دکھائے گا اور اسے مزید ترقی دے گا۔



اس وقت  
 کے وزیر خارجہ

میں نے اس معاہدے کو مستحکم کرنے اور اسے مزید ترقی دینے کے لیے  
 5 ستمبر 1942ء کو ایک معاہدہ طے کیا جس کے تحت پاکستان  
 20 ستمبر 1947ء کو قائم ہوا۔

میں نے اللہ سے دعا کی کہ وہ اس معاہدے کو مستحکم کرے اور اسے  
 ایک نئی شکل دے دے، یہ معاہدہ پاکستان کے لیے ایک نئی  
 راہ دکھائے گا اور اسے مزید ترقی دے گا۔

میں نے اللہ سے دعا کی کہ وہ اس معاہدے کو مستحکم کرے اور اسے  
 ایک نئی شکل دے دے، یہ معاہدہ پاکستان کے لیے ایک نئی  
 راہ دکھائے گا اور اسے مزید ترقی دے گا۔





















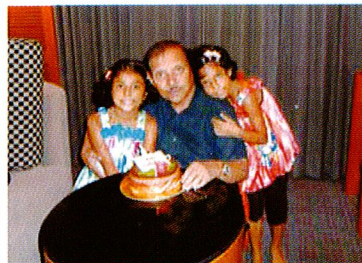
دېرښاد وښاد الله دېر  
 وښاد دېر دېر دېر  
 دېر دېر دېر دېر دېر  
 (دېر 30/10/1989)  
 دېر دېر دېر



دېر دېر دېر دېر  
 دېر دېر دېر دېر  
 دېر دېر دېر دېر (دېر)  
 وښاد الله، وښاد دېر دېر،  
 دېر دېر دېر



دېرښاد وښاد الله دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر  
 دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر  
 (دېر) دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر  
 دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر  
 5 دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر دېر



קִרְבָּנֵי אֲשֶׁר יִשְׁלַח לַיהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה?

וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה

-וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה וְיִשְׁלַח לְעַבְדֵי יְהוָה-

# تکرار سورۃ سور...

## تکرار اللہ تعالیٰ

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

ولئن شکرتم لزيدن شکرکم

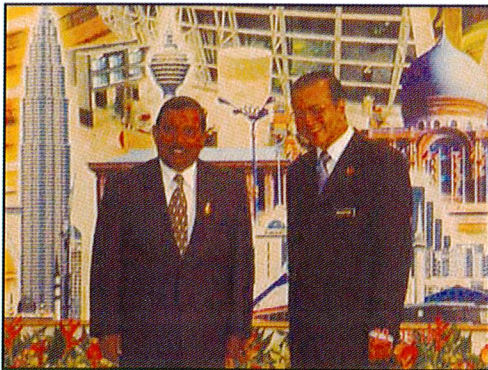
اللہم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد





↗  
 سید محمد قاسم  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ

سید محمد قاسم  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ  
 ↘



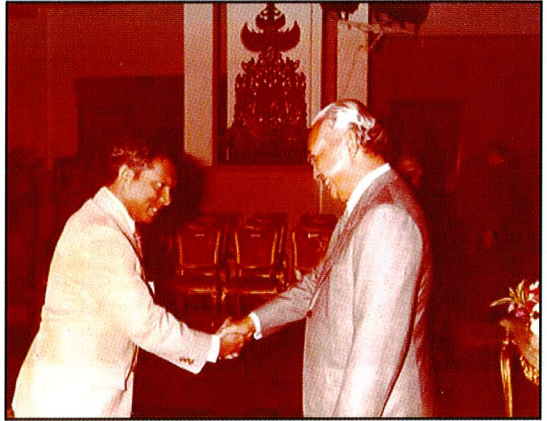
↗  
 سید محمد قاسم  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ



↘  
 سید محمد قاسم  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ  
 صاحبزادہ



ڪوٽل ڪوٽل ڪوٽل  
 ڪوٽل ڪوٽل ڪوٽل  
 ڪوٽل ڪوٽل



ڪوٽل ڪوٽل ڪوٽل  
 ڪوٽل ڪوٽل  
 ڪوٽل ڪوٽل  
 ڪوٽل ڪوٽل



ڪوٽل ڪوٽل ڪوٽل  
 ڪوٽل ڪوٽل ڪوٽل  
 ڪوٽل ڪوٽل  
 ڪوٽل ڪوٽل  
 ڪوٽل ڪوٽل



The Ministry of Foreign Affairs reallocated its headquarters to a new building at block number 77, Henveiru, Boduthkaurufaanu Magu on 15 September 2005.

---

invaluable was his input in the drafting of our 1998 Constitution which had taken a record-breaking 17 years!

Fathulla and I had been the closest of friends for 55 long years. He was a very loyal and trusted ally. He was always frank with me and did not hesitate to criticize me when he thought that I was in the wrong. Even when we had differences of opinion in some matters, as any two human beings are wont to have, he forgave my shortcomings and never allowed them to harm our friendship. I valued that quality over all other endearing qualities that he had possessed.

In short, Fathulla Jameel was a faithful son of the Maldives, a good teacher, a great Foreign Minister, a loving husband and father, a talented musician and artist, a loyal friend, a man of wisdom and good humour and a delightful human being. His passing away is indeed a great loss to the entire nation.

May Almighty Allah bless his soul with His abundant mercy and give his family and friends the fortitude to bear this great loss! Aameen.

acumen and excellent diplomatic skills, was my natural choice to continue as Foreign Minister. He served in that capacity for the first twenty-six years and a half of my Presidency, during which time he achieved the distinction of being the longest serving foreign minister in the world.

The first few months of my Presidency were a period of great difficulty for us. There was only two weeks' stock of rice in the whole country and no foreign exchange reserves to speak of. In order to save our people from starvation, I had to send Fathulla to Sri Lanka and some Arab countries whose timely help averted a major catastrophe in the country.

Fathulla gave me valuable advice and support in charting for the Maldives a principled non-aligned foreign policy that was a well-appreciated policy at the UN and the Islamic and the non-aligned world. That policy was instrumental in the Maldives gaining international recognition as a country that supported and promoted the cause of freedom, international peace and security and an equitable world order.

In addition to being Foreign Minister, Fathulla also served as our governor to the IMF, the World Bank, the Islamic Development Bank and the Asian Development Bank for many years during my Presidency. He served in these capacities with distinction and thereby gained the respect of the international community.

Fathulla's efforts played a vital role in our receiving international and bilateral assistance for many development projects that we were able to implement during my time as President. These and other development programmes and schemes have seen, among other things, our GDP per capita jump from less than US\$200 to more than US\$4,000, and the Maldives graduate from the UN list of Least Developed Countries. The beautiful premises of the Foreign Ministry, that was designed in line with Fathulla's ideas, and constructed under foreign assistance obtained mainly by his own efforts, would remain as a lasting memory of his long and dedicated national service.

Being the country's Foreign Minister for such a long period and the numerous visits abroad he had to undertake in that capacity, many people tend to forget Fathulla's role in domestic politics. But the truth is that he did play an important role in domestic affairs during my presidency. I would particularly like to commend the immense contribution he had made to the deliberations of my cabinet for almost 27 years and to the work of the People's Majlis as a President's member for 17 years and to that of the People's Special Majlis for also 17 years. Especially

independent Muslim country and fostering our relations with sister associations representing other countries. We also focussed on increasing our skills in Dhivehi and our culture.

One of the most important endeavours of the MSA was the celebration of our Independence Day every year at the Foreign Students' Club in Cairo. These celebrations were attended by some Egyptian officials and hundreds of students of various nationalities, and made quite a name for the Maldives in Egypt. We issued a Dhivehi magazine called *Reyneess* (meaning "reins of a horse") that was entirely hand-written with one printed copy that each of us read in turn! Dhivehi typewriters or computer facilities were unheard of during those days. Fathulla and Zahir were major contributors to the magazine in addition to organizing activities and events of the MSA. Fathulla succeeded me to the post of President of the Association. He was succeeded a year later by Zahir.

We had to face and overcome a major crisis when the Maldives government terminated its scholarship funding for Zahir, Fathulla and I as punishment for expressing our concern over Maldives' establishing diplomatic ties with Israel soon after our independence. At that time tension was building up for the notorious six-day war between Israel and Egypt, and we were naturally concerned that when the imminent war broke out, our image as students from a 100% Muslim country might become severely tarnished. With that in mind, we wrote a letter to the then Prime Minister Ibrahim Nasir requesting him in very polite language to consider our plight and suspend relations with Israel. Apparently Mr Nasir was quite displeased and ordered that scholarship money for the three of us be stopped immediately. We had not completed our respective courses, and in order to do so we had to seek Egyptian government funding. We had to spend several months in great difficulty before the Egyptian funding came through.

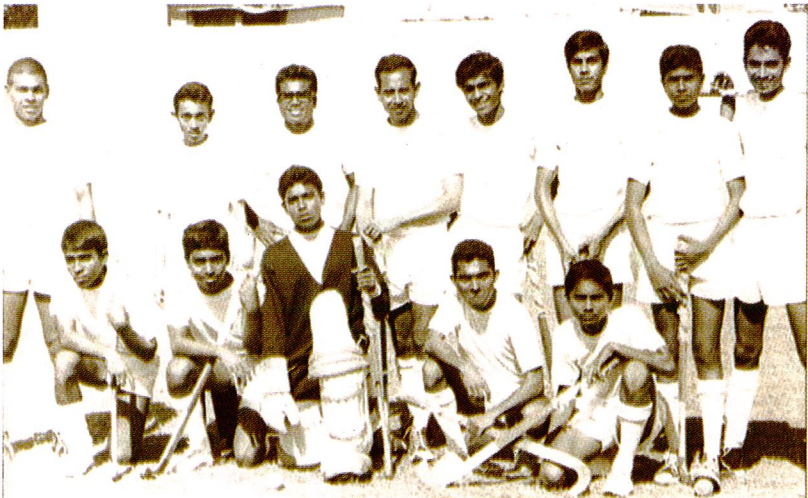
Fathulla returned home in 1969, and was given a teaching post at Majeediyya School, and was well-loved by his students. He soon became one of the prominent young men of Male whom many people expected to go high places. Sure enough, he soon joined the Ministry of External Affairs. He went to Australia for foreign service training and returned to become the second in command at the foreign office.

I was appointed Minister of Transport in March 1977. At that time Fathulla was our permanent representative to the UN and became Minister of External Affairs a year later. When I was elected President in 1978, Fathulla, because of his political

telling the stories of the films he had seen, complete with the main characters' mannerisms and background music! Many of us found that listening to him was much more enjoyable than watching the films ourselves. Also, his seemingly unending repertoire of jokes could liven up any gathering.

My wife and I are especially grateful to Fathulla for having acted as one of the witnesses at our marriage ceremony in Cairo in 1969. That shows how close we had been even then.

During our student days in Cairo, we formed the Maldivian Students' Association (MSA) which was duly registered with the Egyptian government. My colleagues were kind enough to elect me as the first President of the MSA. Fathulla was elected Vice President, and Zahir Secretary General. At that time our Association had 36 members, and we all worked towards promoting the Maldives as an



Fathulla Jameel was the player-manager of the Young Mens Muslim Associations Team which comprised of all Maldivian players that played in the Egyptian National Hockey Tournament. Sitting right to left: Ahmed Imad (1st), Fathulla Jameel (2nd), Easa Ibrahim (3rd), Abdul Haadhee Hussain (4th), Adam Moosa (5th). Standing right to left: ND Abdul Azeez Abdul Hakeem (1st), Dr. Abdul Hameed (2nd), Mohamed Nizar Adam (3rd), Ibrahim Waheed (4th), Ibrahim Rameez (5th), Hussain Haleem (6th), Aboobakuru Ali (7th), Ibrahim Sobir (8th).

My personal association with Fathulla goes back 55 years. I was studying in Cairo when I was suddenly asked by the government to come to Colombo. I was not told why and I was naturally apprehensive, not knowing what was going to befall me on my return. I was 20 years old, and a student at that, and therefore, not allowed to ask questions.

Anyway, I obediently rushed back to Colombo, and was overjoyed to learn that I could go back to Cairo to continue my studies, and that the reason why I was asked to return was to accompany two young students to Cairo, as they were too young to travel alone - those two being Mohamed Zahir Hussain and Fathulla Jameel.

Both Fathulla and Zahir adapted to the Egyptian environment very quickly. The three of us lived in the same flat for over twelve years. Being senior to them, I had the duty of looking after them. They were good boys with a pleasant disposition and looking after them was quite easy. But we did face rather a traumatic experience very early on. Zahir was nearly run over by a bus, but luckily he was thrown away to safety by the impact and escaped with a minor injury to his left thigh. It was quite a harrowing experience for me since we had lost another very young Maldivian student in Cairo who was run over by a taxi some years before. Zahir and Fathulla worked hard in their studies and were able to shorten their pre-university course by three years which allowed them to be admitted to a degree course at Al-Azhar University's Faculty of Theology in 1963, from where they subsequently obtained their Bachelor's degree in Islamic philosophy. They also obtained a post-graduate general diploma in education from Ein Shams University of Cairo.

I was deeply impressed by Fathulla's numerous talents. He could draw, paint, sing and play music, particularly the violin and the oud, a traditional Arab musical instrument. He also played cricket and hockey. In fact, he was the player-manager of the Young Men's Muslim Association's team which played in the Egyptian national hockey tournament. They achieved second place in the tournament in 1968. Oddly enough, though that was an Egyptian club team, the whole team consisted purely of Maldivian students. Fathulla was also an excellent writer and poet. Though he did not publish much of his literary output, I have read a number of his articles containing many of his deep insights.

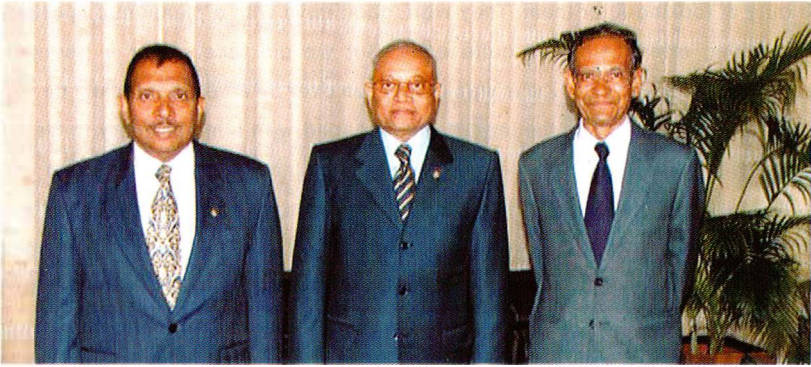
One of the most entertaining qualities of Fathulla was his unparalleled skill in

# Remembering Fathulla

## Maumoon Abdul Gayoom

The day after my beloved friend and long-time colleague Fathulla Jameel passed away in Singapore last month, a journalist asked me how I would describe Fathulla's personality in one word. I thought for a bit, and the only word that came to my mind was *delightful*.

Indeed, Fathulla was a most delightful person. Full of good humour, witty and charming. His ability to find something funny in the most difficult of circumstances was remarkable. His leaving us is indeed a deep personal loss to me and to all his



President Maumoon Abdul Gayoom with Fathulla Jameel (L) and Zahir Hussain (R).

---

friends and colleagues. However, our sense of loss would be nothing compared to that of his beloved wife and children. My deepest sympathies and prayers are with them.

My family and Fathulla's family had been linked even before he was born. His grandmother on his mother's side was one of my stepmothers. His father, the late Sheikh Mohamed Jameel was a student of my father, and I myself had been a pupil of Sheikh Jameel in my early boyhood days in Male, before I left for Egypt as a government scholar in 1950.